سوال

اسراء اور معراج کے واقعہ سے متعلق جھوٹی بات

جواب

لحمدللہ.

ت کی کوئی دلیل ہمیں نہیں ملی کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم معراج سے واپس آئے تو آپ کے بستر کی چادر ابھی تک گرم تھی، اور معراج پر جانے سے پہلے جس برتن کو الٹا کیا تھا اس سے ابھی تک پانی ٹپک رہا تھا، اسی طرح دروازے کی کنڈی اسی طرح حرکت کر رہی تھی جیسے آپ کے جانے کے وقت

للہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر کی چادر کا ذکر کسی نے نہیں کیا، اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لفظ : "ملاءۃ" کو چارپائی کے بستر ے پر بولنا جدید عربی کا لفظ ہے، ویسے عربی زبان میں "ملاءۃ" چادر یا ازار کو کہتے ہیں۔
ب"(1/160)، و"النہایۃ"(4/352)

 خ شقیری رحمہ اللہ کہتے ہیں :
تہی
"السنن والمبتدعات"(143)

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے دروازے کی کنڈی بھی نہیں تھی، کیونکہ عام طور پر گھروں کے دروازے ہی نہیں ہوتے تھے، جیسے کہ عبد الرحمن بن زید اللہ تعالی کے فرمان :
ے، بلکہ صرف کپڑا لٹکا دیا جاتا تھا" انتہی
"تفسیر طبری"(221/19)

ی :(3342)اور مسلم :(163)میں

کہ ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جب میں مکہ میں تھا تو میرے گھر کی چھت کھولی گئی، وہاں سے جبریل نازل ہوئے، اور میرا سینہ چاک کیا، اور سینے کو زمزم کے پانی سے دھویا، پھر ایک سونے کی تھالی کو ایمان و حکمت سے بھر کر لایا گیا اور اس کو میرے سینے کو بھر

س حدیث میں واضح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمان کی طرف گھر کی چھت سے لے جایا گیا گھر کے دروازے کی جانب سے نہیں۔

للہ اعلم.